محمد سلمان قریشی

منقبت در مدحِ اصحابِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہم جو یارانِ محمدؐ کی بیاں شان کریں
جو عدو ہیں انہیں بھی صاحبِ ایمان کریں

ذکرِ صدیقؓ و عمرؓ سے ہم کما لیں جنتیں
ساتھ حیدرؓ کے سدا مدحتِ عثمانؓ کریں

میرے آقاؐ کے نہیں سر پہ کسی کا احساں
ایک صدیقؓ ہیں آقا پہ جو احسان کریں

وہ عمرؓ جس کو نبوت نے خدا سے مانگا
خوف پھر اس سے نہ کیوں کسرائے ایران کریں

ہے یہ آقا کی نگاہوں میں مقامِ عثمانؓ
اپنے اصحابؓ سے پھر بیعت رِضوان کریں

ہے یہ حسنین کریمینؓ پہ آقا کا کرم
جو جوانانِ جناں کا انہیں سلطان کریں

تم حسین ابن علیؓ کے قاتلوں کو دیکھ لو
سینہ کوبی کی سزا میں خود کو جو ہلکان کریں

پھیکی پڑ جاتی ہے کیوں چہروں کی رنگت ان کی
اپنی محفل میں جو ذکرِ ابو سفیان کریں

ہے یہ قرآں میں ہدایت تو ملے گی ان کو
اپنا اصحابؓ محمدؐ سا جو ایمان کریں

ہم پہ لازم کیوں نہ ہو ان قدسیوں کی پیروی
جن کی عظمت کا بیاں خود صاحبِ قرآن کریں

جس کی بنیادوں میں شامل ہے صحابہؓ کا لہو
کیوں نہ ہم اس دینِ حق پر اپنی جاں قربان کریں

ذکرِ اصحابؓ کو مدھم نہیں ہونے دیں گے
آپ اگر صاحبِ ایماں ہیں تو پیمان کریں

ذکرِ اصحابؓ سے جو غم میں ہیں ، ان کی قسمت
ہم نہیں چاہتے خود ان کو پریشان کریں

ذکر اصحابؓ نبیؐ سے جن کو ہوتی ہے جلن
خود نہ اپنی آخرت اس بغض میں ویران کریں

دشمنِ دینِ محمدؐ کو بنا کر بھائی
ہر قدم کلفتِ آقا کا نہ سامان کریں

کہتے ہیں جو صاحبِ عصمت ہمارا ہے امام
ہیں وہ کافر گو بظاہر دعوائے ایمان کریں

قادیانی تو نبوت کے ہیں منکر لیکن
حضرتِ شیخ! روافض کی بھی پہچان کریں

وہ بہائی ہوں کہ مرزائی یا اثنا عشری
منکرِ ختم نبوت ہیں یہ ایقان کریں

جن کی تعریف ہے قرآن کے سبھی پاروں میں
ان کی توصیف نہ کیوں حضرتِ سلمان کریں